CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 4- اکتوبر 2000ء - 5 رجب 1421 ہجری- 4 اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 226

نفاق کی ایک علامت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ایمان کی علامت انصار سے محبت اور نفاق کی علامت انصار سے بغض ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب علامۃ الایمان حدیث 16)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاص اور وفاداری

دنیا میں اس زمانہ میں نفاق بہت بڑھ گیا ہے بہت کم ہیں جو اخلاص رکھتے ہیں اخلاص اور محبت شعبہ ایمان ہے...... اخلاق فاضلہ اسی کا نام ہے بغیر کسی معاوضہ کے خیال سے بنی نوع انسان سے نیکی کی جاوے۔ اسی کا نام انسانیت ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 571)

پس یاد رکھو کہ وہ چیز جو انسان کی قدر و قیمت کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑھاتی ہے وہ اس کا اخلاص اور وفاداری ہے جو وہ خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے ورنہ مجاہدات خشک سے کیا ہوتا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھا گیا ہے کہ ایسے ایسے لوگ بھی مجاہدات کرتے تھے جو چھت سے رسہ باندھ کر آپ کو ساری رات جاگنے کے لئے لٹکا رکھتے تھے لیکن کیا وہ ان مجاہدات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہو گئے تھے؟ ہرگز نہیں۔

نامرد، بزدل، بیوفا جو خدا تعالیٰ سے اخلاص اور وفاداری کا تعلق نہیں رکھتا بلکہ دغا دینے والا ہے وہ کس کام کا ہے اس کی کچھ قدر و قیمت نہیں ہے۔ ساری قیمت اور شرف وفا سے ہوتا ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کو جو شرف اور درجہ ملا وہ کس بناء پر ملا؟ قرآن شریف نے فیصلہ کر دیا ہے۔ (-) ابراہیم وہ جس نے ہمارے ساتھ وفاداری کی آگ میں ڈالے گئے مگر انہوں نے اس کو منظور نہ کیا وہ ان کافروں کو کہہ دیتے کہ تمہارے ٹھاکروں کی پوجا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کے لئے ہر تکلیف اور مصیبت کو برداشت کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ خدا تعالیٰ نے کہا کہ اپنی بیوی کو بے آب و دانہ جنگل میں چھوڑ آ۔ انہوں نے فی الفور اس کو قبول کر لیا۔ ہر ایک ابتلاء کو انہوں نے اس طرح پر قبول کر لیا کہ گویا عاشق اللہ تھا۔ درمیان میں کوئی نفسانی غرض نہ تھی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 516)

ہاتھ سے کام کرنے کی عادت اور اس کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

آج پانچویں امر کے متعلق توجہ دلاتا ہوں اور وہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہے۔ یہ معاملہ بظاہر چھوٹا سا نظر آتا ہے۔ لیکن دراصل یہ اپنے اندر اتنے فوائد اور اتنی اہمیت رکھتا ہے کہ اس کا اندازہ الفاظ میں نہیں کیا جا سکتا۔ دراصل دنیا کی اقتصادی حالت اور اخلاقی حالت اور اس کے نتیجہ میں مذہبی حالت جو ہے اس پر علاوہ دینی مسائل کے جو چیزیں اثر انداز ہوتی ہیں ان میں سے یہ مسئلہ بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔

(مشعل راہ ص 141)

نمائش کمپیوٹرز

ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کے زیر اہتمام مورخہ 15- اکتوبر بروز اتوار ایوان محمود میں کمپیوٹرز کی ایک نمائش اور کمپیوٹرز سافٹ ویر کے مقابلہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

نمائش میں جدید کمپیوٹر کی نمائش اور مختلف کمپیوٹر کمپنیز کمپیوٹرز سے متعلقہ مفید مشوروں کے لئے تشریف لا رہی ہیں۔

اس کے علاوہ احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مابین کمپیوٹر سافٹ ویر کا مقابلہ بھی ہو گا شائقین حسب ذیل پروگرام کے مطابق استفادہ کر سکتے ہیں۔

مرد حضرات صبح 9 بجے تا 11 بجے و بعد دوپہر 2 تا 4 بجے

اور خواتین 11 تا 1 بجے نمائش دیکھنے کے لئے تشریف لا سکتی ہیں۔

(پیٹرن AACP)

تیار گل داؤدی

○ گلشن احمد نرسری میں اس وقت تیار گل داؤدی "10 انچ" 12 انچ" 14 انچ کے گملوں میں موجود ہے احباب فوراً رابطہ کر کے تیار گل داؤدی حاصل کر لیں۔ یہ گملے سستے داموں مہیا کیے جا رہے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

(رپورٹ: سید حنیف احمد صاحب مربی سلسلہ سیرالیون)

سیرالیون میں جلسہ ہائے یوم خلافت

جماعت احمدیہ ہر سال 27/ مئی کو یوم خلافت مناتی ہے۔ سیرالیون میں امسال ان تقریبات کا انعقاد پندرہ مختلف مقامات پر ہوا۔ مختصراً چند ایک کی رپورٹ پیش خدمت ہے۔

گوری سٹریٹ

یہ بیت الذکر فری ٹاؤن میں مرکزی بیت شمار ہوتی ہے کیونکہ جماعت احمدیہ کی فری ٹاؤن میں یہ پہلی بیت ہے۔ بعد نماز عصر تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ دعا کے بعد عربی قصیدہ درمدح شان خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سنا گیا۔ مکرم الحاج عبدالکریم صاحب بنگورہ نے اس دن کا تعارف کروایا۔ مسٹر ابراہیم کورکر نیشنل سیکرٹری تعلیم نے "خلافت کیا ہے؟" کے موضوع پر مختصر پیرائے میں عمدہ طور پر روشنی ڈالی تاکہ عام آدمی لفظ خلیفہ کے مفہوم اور اس کے مختلف معانی اور خلیفہ کے مقام کو سمجھ سکے اور قرآن کریم کے حوالے سے اس کے مختلف درجات بیان کئے۔ مولوی ہارون جالو صاحب نے خلافت احمدیہ کا تعارف کروایا اور مولانا طاہر مہدی امتیاز صاحب نے خلافت کی اہمیت کے موضوع پر سامعین کو دلچسپ انداز میں معلومات فراہم کیں۔ اس کے بعد مکرم طارق محمود جاوید صاحب امیرو مشنری انچارج سیرالیون نے اپنے فاضلانہ خطاب میں برکات خلافت کو اجاگر کیا۔

مکرم امیر صاحب صبح ساڑھے گیارہ بجے احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے یوم خلافت کے جلسہ سے خطاب کرنے کے بعد احمدیہ مرکز سیرالیون کے جلسہ میں شامل ہوئے اور وہاں سے فراغت کے بعد اسی روز اس تیسرے جلسہ میں شامل ہوئے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی وفات اور اس کے بعد انتخاب خلافت کو تفصیلاً بیان کیا۔ نیز فرمایا کہ دیکھیں کس طرح پر خلافت کی برکت سے جماعت کا قدم آگے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ برکات خلافت کے حوالے سے جماعت احمدیہ کا قرآن کریم کے تراجم شائع کرنا، احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل، نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم اور مربیان کا اکناف عالم میں دعوت الی اللہ میں مصروف ہونا تفصیل سے بیان کیا۔

مکرم امیر صاحب کا خطاب قریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ اس کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ اس کے بعد ایک دلچسپ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں محترم امیر صاحب نے سوالات کے جوابات دئے اور اس کے ساتھ ہی ضیافت کا شعبہ سرگرم ہوا جس کے بعد یہ پرلطف محفل اختتام پذیر ہوئی۔

لوکو مساما

لوکو مساما چیفڈم ہیڈ کوارٹر پیٹی فو میں مکرم فواد محمد کانو صاحب نے اس جلسہ کا انعقاد کیا۔ پیٹی فو کے علاوہ چھ گاؤں کے نمائندے شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم سے کوآٹ باری میں جلسے کا آغاز ہوا۔ تعارف وغیرہ کے بعد مکرم فواد صاحب نے خلافت کی اہمیت و ضرورت کے بیان کے بعد خلافت احمدیہ کا تفصیلی تعارف کروایا۔ نیز خلافت کی برکات سے احباب جماعت کو آگاہ کیا۔ ڈیڑھ صد سے زائد افراد نے اس جلسہ میں شامل ہو کر فیض حاصل کیا۔

گودرج

بعد نماز ظہر تلاوت قرآن کریم اور دعا سے اس جلسہ کا آغاز ہوا۔ مکرم ہارون کمارا صاحب امام بیت الذکر نے اس دن کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد مولوی الحاج سیسے صاحب نے خلافت کی اہمیت کے موضوع پر خطاب کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کا تعارف اور ان کے زمانہ میں اسلام کی ترقیات بیان کیں۔ اس کے بعد احمدیہ پرائمری سکول کے بچوں نے نغمے پیش کئے۔ پھر خاکسار نے خلافت احمدیہ کا تعارف اور برکات خلافت کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

آخر پر مکرم زعیم صاحب انصاراللہ جماعت گودرج نے الوداعی کلمات کہے اور بتایا کہ ہمیں آج پہلی بار خلافت کے مقام اور اس کی اہمیت کا پتہ چلا ہے کیونکہ اس جماعت میں خلافت کے بارہ میں یہ پہلا جلسہ تھا۔ اس جلسہ کی حاضری 245 تھی۔

بو (Bo)

مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب نے 27 مئی کو بیت ناصر 'بو' میں اس جلسہ کے انتظامات کئے۔ مختلف مقررین نے نظام خلافت 'برکات خلافت' خلافت کی اہمیت اور خلافت احمدیہ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ نیز اسی موضوع پر سوال و جواب کا پروگرام بھی ہوا۔ 200 سے زائد احباب نے اس جلسہ کو رونق بخشی۔ اہم بات یہ ہوئی کہ بو ریڈیو اسٹیشن سے یوم خلافت کی خبر نیوز بلیٹن میں تین دفعہ نشر ہوئی جس نے ہر خاص و عام کو اس دن سے متعارف کروادیا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ سیرالیون میں دائمی امن پیدا فرمائے تاکہ جماعت احمدیہ سکون سے اپنے (-) و تربیتی پروگرام مزید عمل پیرا ہوسکے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 28 جولائی 2000ء)

تحریضِ عمل

نفسِ امّارہ و شیطان سے لڑنا ہے مجھے
دو جہاں جس سے ملیں کام وہ کرنا ہے مجھے

بس ابھی آتا ہوں میدانِ عمل میں ہمدم
جوہرِ علم سے کچھ اور سنورنا ہے مجھے

دیکھ لوں راہِ عمل عِلم کی عینک سے ذرا
آگے آگے ابھی اس راہ پہ چلنا ہے مجھے

زندہ ہو سکتی ہے گر قوم مرے مرنے سے
تو بہت شوق سے منظور یہ مرنا ہے مجھے

صورت شمع جلا قوم کی محفل میں مجھے
یا الٰہی میری جنّت یہی جلنا ہے مجھے

اب تو فرصت دے مجھے اپنی پرستش سے ذرا
اے میرے نفس کہ کچھ اور بھی کرنا ہے مجھے

کام کچھ کرکے دکھاتے تو ظفؔر بات بھی تھی
کب تلک کہتے چلے جاؤ گے کرنا ہے مجھے

مولانا ظفر محمد ظفؔر

فائر فائٹنگ کلاس

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام مورخہ 19۔ اگست 2000ء تک ایک فائر فائٹنگ کلاس کا نہایت کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ اس کلاس میں 35 خدام اور 14 سینئر اطفال کے علاوہ فضل عمر ہسپتال کے 30 کارکنان کو بھی ٹریننگ کے لئے منتخب کیا گیا۔ تدریس کے لئے محکمہ سول ڈیفنس جھنگ کے تعاون سے ایک تجربہ کار انسٹرکٹر کا انتظام کیا گیا۔

فائر فائٹنگ کلاس کا باقاعدہ آغاز مورخہ 19۔ اگست 2000ء بروز ہفتہ ہوا۔ یہ کلاس روزانہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز عطیہ خون ربوہ کے گیلائی ہال اور فضل عمر ہسپتال میں جاری رہی۔ جس میں طلبہ کو مختلف لیکچرز کے ساتھ ساتھ عملی کام (Practical Work) بھی کروایا گیا۔ اس دوران طلبہ کو آگ بجھانے کے اصول' طریق کار' آلات آتش کشی کا تعارف اور ان کے استعمال اور زندگی بچانے کے ہنگامی طریقے وغیرہ سمجھائے گئے۔ مورخہ 31۔ اگست 2000ء بعد نماز عصر فضل عمر ہسپتال کے سیمینار ہال میں تمام طلبہ کا تحریری امتحان لیا گیا جس میں 54 طلبہ نے شرکت کی۔ اس امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو محکمہ سول ڈیفنس کی طرف سے سندات دی جائیں گی۔

عملی مظاہرہ بھی ٹریننگ کا ایک ضروری حصہ تھا جو مورخہ 2۔ ستمبر 2000ء شام ساڑھے پانچ بجے خلافت لائبریری ربوہ سے ملحقہ گراؤنڈ صدر انجمن احمدیہ میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر کورس کے شرکاء نے تین قسم کے مظاہرے کئے۔

1۔ فائرنگ فائٹنگ: چھوٹے پیمانے کی آگ پر مختلف آلات وغیرہ سے قابو پایا۔

2۔ فرسٹ ایڈ: زخمی مریضوں کو ابتدائی طبی امداد پہنچانا۔

3۔ ریسکیو سروس

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاءالاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

اصل برکت محنت کی کمائی میں ہے اور اس سے زیادہ بابرکت اور کوئی کمائی نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی محنت اور ہاتھ کی کمائی کے حیران کن واقعات

اڑھائی من کی بوری اٹھانا اور اخبارات کے بھاری پیکٹ ساری رات گاڑیوں پر لادنے کی مثالیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 4 جون 2000ء کو بلجیئم کے جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب فرماتے ہوئے سوال سے بچنے اور محنت کی عظمت کے بارہ میں پر حکمت نصائح فرمائیں - اس خطاب کے آخر میں حضور نے اپنی ذاتی محنت کے حیران کن واقعات بیان فرمائے- حضور کے اس خطاب کا آخری حصہ حضور کے الفاظ میں پیش خدمت ہے-

میں ایک غلط فہمی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں جس کا مجھے خیال اس لئے آیا کہ یہ منع ہے کہ جو انسان خود نہ کرے اس کی دوسروں کو نصیحت کرے تو آپ لوگ خیال کرتے ہوں گے کہ میں نے تو بڑے آرام کی زندگی بسر کی ہے کبھی ہاتھ کی محنت نہیں کھائی ورثہ ہی جو پایا وہ سب کچھ کھایا تو میں کیسے آپ کو نصیحت کر سکتا ہوں کہ محنت میں برکت ہے اور محنت کرنی بہت ضروری ہے- محض اس وجہ سے کہ یہ غلط فہمیاں دور کردوں میں آپ کو اپنی محنت کے بعض حالات بتاتا ہوں-

میں بوریاں اٹھاتا رہا ہوں

میں نے خود زمینداری کی ہوئی ہے احمد نگر میں اور اتنی محنت کیا کرتا تھا کہ آپ میں سے بہت سے نہیں کرسکتے اکیلا مزدوروں کی طرح ڈھائی من کی بوری اپنی پیٹھ پر اٹھا کر ٹرالی میں لادا کرتا تھا اور مسلسل لادتا رہتا تھا- تاکہ ان مزدوروں کو بھی پتہ چلے کہ یہ کوئی کام ایسا نہیں جو میں ان کو دیتا ہوں اور آپ نہیں کرسکتا اور اسی طرح وہاں سے اپنی زمین کی پیداوار اپنے سائیکل کے پیچھے لاد کر خود اپنے گھر پہنچایا کرتا تھا اور بعض دفعہ فصلوں کے پکنے کے وقت 18-18 گھنٹے اپنی زمینوں پر جاکر محنت کرتا تھا تو یہ نہ خیال کریں کہ میں آپ کو وہ باتیں کہہ رہا ہوں جن سے خود ناآشنا ہوں- بلکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ بہت سی ایسی محنتیں جو میں نے کی ہیں وہ آپ میں سے اکثر نہیں کرسکتے-

اخبارات کے پیکٹ ساری رات گاڑیوں پر لادتا رہا

اب یورپ کی بات ہے وہاں تو ماحول اور تھا- یورپ کے ماحول میں میرا یہ دستور تھا کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک مہینہ سیر کی خاطر محنت کرکے کمائی کرتا تھا اور ایسی سخت محنت کی ہوئی ہے جس کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اخبار کے بہت بھاری پیکٹ گاڑیوں پر لادنے ہوتے تھے- اور رات سے صبح تک پورے آٹھ گھنٹے مسلسل یہ کام کرنا پڑتا تھا اور ہم سمجھتے تھے کہ اب یہ ٹرک ختم ہوا تو عین اس وقت دوسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا- پھر سمجھتے تھے کہ بس اب محنت ختم ہوئی تو پھر تیسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا- ساری رات صبح آٹھ بجے تک کمر اتنی دکھنے لگتی تھی کہ واپس اپنے گھر آکر بخار چڑھ جاتا تھا- اور میں سوچا کرتا تھا کہ شاید اب مجھے دوبارہ جانے کی توفیق نہ مل سکے لیکن کچھ آرام کرکے جب تھکاوٹ کچھ دور ہوجاتی تھی تو رات کو پھر دوبارہ وہی کام مسلسل ایک مہینہ میں نے انگلستان میں اس قسم کے کام کیے ہوئے ہیں یہ نہ سمجھیں کہ میں محنت کی قیمت نہیں جانتا اور اپنے ہاتھ کی کمائی میں جو برکت ہے- اس سے ناآشنا ہوں-

محنت کی موجودہ صورتیں

ایک اور بات میں آپ کو سمجھاؤں کہ اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ لوگوں کی خاطر ہر قسم کی محنت کرتا ہوں جسمانی محنت بھی آپ مجھ سے ملاقاتیں کرتے ہیں آپ کو شاید اندازہ نہیں اس میں کتنی محنت کرنی پڑتی ہے اور پھر رات کو دن کو دعائیں کرنا اور آپ کے غم سے غمگین ہونا آپ کی خوشیوں میں شریک ہونا یہ جتنی خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق دی ہے میں کبھی اس سے باز نہیں آیا- تو یہ خیال نہ کریں کہ ایک نصیحت کرنے والا کوئی ایسی نصیحت کر رہا ہے جس سے خود ناآشنا ہے-

اصل برکت محنت کی کمائی میں ہے

پس میں امید رکھتا ہوں کہ آپ تمام اس نصیحت کو پلے باندھ لیں گے کہ اصل برکت محنت میں ہے اور محنت کی جو کمائی ہے اس سے زیادہ بابرکت اور کوئی کمائی نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنی امان میں رکھے اور محنت کے بداثرات سے بچاتا رہے اور اس کی برکتوں سے آشنا کرتا رہے- خدا کرے کہ ہم دنیا میں ایک دفعہ پھر محنت کے وقار کو قائم کرسکیں- سب دنیا محنت کا وقار ہم سے سیکھے-

وقار عمل کی قابل رشک مثال

ابھی جرمنی سے ایک خط ملا ہے وہاں جو جلسہ گاہ کی تیاری ہے اس سلسلے میں جو ٹینٹ لگائے گئے تھے خدام نے بڑی محنت کرکے ان کو فوراً کھڑا کردیا اس وقت وہاں جو ان کا انچارج تھا اس نے اپنی کمپنی کے جنرل مینیجر کو اطلاع کی کہ انہوں نے تو کمال کردیا ہے ہماری Paid لیبر سے بھی زیادہ محنت کی ہے اور بہت تیزی سے یہ کیمپ کھڑا کردیا ہے- اس جنرل مینیجر نے نہ صرف تعجب کیا بلکہ کہا یہ ہو ہی نہیں سکتا تم مبالغہ کر رہے ہو میں ابھی آرہا ہوں میں خود اپنی آنکھ سے آکر دیکھوں گا جب اس نے پہنچ کے دیکھا تو حیرت زدہ رہ گیا- اس نے کہا یہ عجیب قوم ہے کس قسم کے جن ہیں جو اتنی محنت سے کام لیتے ہیں کہ جرمن محنتی قوم کو بھی پیچھے چھوڑ گئے ہیں- پس میں آخر پر آپ سے یہی درخواست کرتا ہوں کہ اس دعا میں آخری دعا میں شامل ہوتے وقت ان سب باتوں کو پیش نظر رکھیں محنتیوں کے لئے دعا کریں- بہت سے غریب محنتی دنیا میں ہیں جو اپنی محنتوں کے حق سے محروم ہیں اور دن رات محنت کے باوجود بھوکے مرتے ہیں- وہ خوش نصیب ہیں جن کو محنت کا پھل یہاں مل جاتا ہے تو ان بے چاروں کے لئے بھی دعائیں کریں جن کی زندگی مسلسل محنت ہے اور اس کا نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلتا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہے خواہش میری اُلفت کی
تو اپنی نگاہیں اونچی کر
تدبیر کے جالوں میں مت پھنس
کر قبضہ جا کے مقدر پر

مَیں واحد کا ہوں دلدادہ
اور واحد میرا پیارا ہے
گر تُو بھی واحد بن جائے
تو میری آنکھ کا تارا ہے

تُو ایک ہو ساری دنیا میں
کوئی ساجھی اور شریک نہ ہو

(کلام محمود)

مکرم ظفر اقبال صاحب

میرا بابرکت سفر لندن

پیارے آقا سے ایمان افروز ملاقات

اسمال دوستوں کے مشورہ کے بعد Egypt (مصری) ایئرلائن پر سفر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سب دوستوں نے اپنے ویزے وقت پر لگوالئے تھے۔ ہم چار احمدی احباب 19 جولائی 2000ء کو بذریعہ نائٹ کوچ فیصل آباد سے سوار ہو کر 20 جولائی 2000ء کو کراچی کینٹ سٹیشن پر پہنچے۔ رات ایک ہوٹل میں گزاری۔ 21 جولائی کو دو ٹیکسیوں کے ذریعے کراچی ایئرپورٹ پہنچے۔ قریباً ایک بجے دن امیگریشن ہال میں پہنچے اور ضروری چیکنگ کے بعد سامان بک کرایا اور جہاز کا بورڈنگ کارڈ حاصل کیا۔ ہماری فلائیٹ کا نمبر MS 871 اور وقت روانگی 3 بجے سہ پہر تھا۔ اس کے بعد ویٹنگ ہال میں پہنچ گئے۔ وہاں پر بہت سے احمدی احباب سے ملاقات ہوگئی۔ جو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے لندن جا رہے تھے۔ جماعت کے نمائندگان کا وفد بھی اسی سلسلہ میں لندن جا رہا تھا۔ سب احمدی احباب ایک دوسرے کو دیکھ کر خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔

اعلان ہوا کہ جہاز تیار ہے۔ مسافروں کو کوچز کے ذریعے جہاز تک پہنچایا گیا۔ اور جہاز معمولی تاخیر سے کراچی سے قاہرہ عازم سفر ہوا۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹے کے بعد دوبئی ایئرپورٹ پر پہنچا۔ وہاں ایک گھنٹہ رکنے کے بعد نئی سواریاں لے کر دوبارہ محو پرواز ہوا۔ قریباً ساڑھے تین گھنٹے کی پرواز کے بعد قاہرہ ایئرپورٹ پر بخیریت لینڈ کر گیا۔ قاہرہ ٹائم کے مطابق وہاں 6 بجے شام کا وقت تھا۔ ایئرپورٹ پر ایک لمبی چیکنگ کی گئی۔ ہم نے مغرب اور عشاء کی نمازیں ایئرپورٹ کی "المصلی" میں ادا کیں رات 11 بجے کے قریب ایئرلائن کی بسیں ہمیں Casina اور Moven Pick Hotel ہوٹل پر لے گئیں۔ اور دو دو احباب کو ایک ایک کمرہ مہیا کیا گیا۔ کمرہ میں سامان رکھنے کے بعد ہمیں رات کو بارہ بجے ہوٹل میں کھانا مہیا کیا گیا۔ رات آرام سے سوئے۔ صبح نماز اور ضروری تیاری کے بعد ناشتہ کے لئے متعلقہ ہال میں پہنچے۔ وہاں پر پُر تکلف ناشتہ دیا گیا۔

اس کے بعد 14/15 افراد کو قاہرہ شہر کی سیر کے لئے ایک اعلیٰ کوچ مہیا کی گئی۔ اور اعلان کیا گیا۔ کہ احباب اپنا اپنا سامان اسی کوچ میں رکھ لیں۔ کیونکہ واپسی پر کوچ سیدھی ایئرپورٹ جائے گی۔ لہٰذا اس حکم کی تعمیل کی گئی۔ ہم میں سے ہر مسافر سے 10 پونڈ یا 15 ڈالر لئے گئے۔ کوچ میں ایک ترجمان بھی مہیا کیا گیا۔ اس کوچ کے ذریعے قاہرہ شہر کی سیر کرائی گئی۔ دریائے نیل بھی راستہ میں دکھایا گیا۔ اور مشہور عمارات کا تعارف بھی کروایا گیا۔ اہرام مصر کے پاس جا کر کوچ کھڑی ہوگئی تمام مسافروں نے نیچے اتر کر اہرام مصر کو قریب سے دیکھا اور ابوالہول کا مجسمہ بھی دیکھا۔ اور اپنی فوٹو بھی بنوائیں اس کے بعد ایک عطر شاپ پر لے گئے۔ وہاں پر مصر کے بنے ہوئے مختلف عطریات اور خوشبوؤں کا تعارف کرایا گیا۔ اور ڈرنک پیش کیا گیا۔ اس کے بعد کوچ واپس ہوئی۔ اور مزید عمارات کا تعارف کرایا گیا۔ جس میں سے قاہرہ یونیورسٹی قابل ذکر ہے۔ جلسہ سالانہ کی برکت سے ہمیں قاہرہ دیکھنا نصیب ہوا۔ الحمدللہ۔

پھر یہ کوچ ہمیں سیدھا ایئرپورٹ لے گئی۔ بورڈنگ پہلے ہو چکی تھی پاسپورٹ اور بورڈنگ کارڈ مہیا کئے گئے۔ ضروری چیکنگ کے بعد نئے جہاز تک پہنچے۔ اور قاہرہ وقت کے مطابق صبح دس بجے کے قریب جہاز محو پرواز ہوا۔ قریباً ساڑھے پانچ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد لندن وقت کے مطابق قریباً ایک بجے دن بخیریت لندن ہیتھرو ایئرپورٹ پہنچے قریباً ایک گھنٹہ ضروری انٹرویو اور سامان حاصل کرنے میں صرف ہوگیا اور ہر مسافر ٹرالی پر اپنا سامان لے کر ایئرپورٹ سے باہر میٹنگ ہال میں پہنچا۔ احباب کی خوشیوں کا ٹھکانہ نہ تھا۔ کہ اپنے محبوب آقا کے دیس میں پہنچ چکے ہیں۔

وہاں پر کچھ احباب کے عزیز و اقارب آئے ہوئے تھے۔ بچھڑے ہوئے عزیزوں سے ملنے کا منظر جذباتی تھا۔ عزیز و اقارب نہایت محبت اور گرمجوشی سے آپس میں مل رہے تھے۔ اس کے بعد وہ عزیز انہیں لے کر اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

ہیتھرو ایئرپورٹ پر خدام بھی آئے ہوئے تھے۔ زیادہ احباب کو اسلام آباد جانا تھا اس لئے خدام نے انہیں اسلام آباد کوچز پر بھیج دیا۔ دیگر مسافروں کو خدام نے ہنسلو مشن ہاؤس بھیج دیا۔ یہ مشن ہاؤس ایئرپورٹ کے قریب قریباً دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

23-7-2000 کو عصر کے قریب ہم 8/10 افراد ہنسلو مشن ہاؤس پہنچ گئے وہاں احباب نے ہمیں اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ اور ہمارا سامان اٹھا کر اندر رکھا۔ وہاں پر بہت اپنائیت کا احساس ہوا۔ سب سے پہلے ہماری رجسٹریشن کی گئی اس کے بعد کھانا اور پھر چائے پیش کی گئی۔ اس کے بعد نہایت خلوص سے چاکلیٹ پیش کئے گئے۔ اس کے بعد بیت میں تمام احباب کو بستر پیش کئے گئے چونکہ تمام احباب تھکے ہوئے تھے۔ نمازیں ادا کر کے سو گئے۔

23-7-2000 کو نماز فجر کے بعد بہت اچھا ناشتہ پیش کیا گیا مجھے ایک احمدی دوست کے ساتھ بیت فضل بھیج دیا گیا۔ اور دیگر احباب کو بھی اپنی اپنی منزل پر پہنچایا گیا۔ بیت فضل لندن سے ایک دوسرے دوست کے ذریعے اپنے میزبان خیر محمد پاشا کے گھر مع سامان بخیریت پہنچ گیا۔ وہاں پر ضروری تیاری اور آرام کیا۔ اس کے بعد بیت الفضل لندن جا کر حضور پرنور کی اقتداء میں نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کیں۔ حضور کو اپنے درمیان پا کر دل خدا کی حمد سے بھر گیا۔

نماز کے بعد بیت کے صحن میں کافی احباب سے ملاقات ہوگئی۔ وہاں معلوم ہوا کہ اس دن یعنی 23 جولائی کو قریباً عصر کے وقت حضور اسلام آباد جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ اور پھر حضور کا خطاب اور دعا بھی ہے۔

اس کے بعد خاکسار حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر گیا۔ اور حضور سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا۔ تو متعلقہ کارکن نے کہا۔ کہ آج ہی نماز مغرب سے پہلے میری ملاقات ہو جائے گی۔ اور میرا نام رجسٹر ملاقات میں درج کر لیا حضور سے ملاقات کی اجازت ملنے پر دل خوشی میں آپے سے باہر ہونے لگا۔ میں نے انہیں کہا کہ خاکسار حضور کے جلسہ سالانہ کے معائنہ کی تقریب بھی دیکھنی چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب رہنے دیں۔ ملاقات کو اہمیت دیں۔ میں نے اسی وقت دعا کی۔ کہ اے اللہ تعالیٰ مجھے اس بابرکت تقریب میں بھی شامل ہونے کے سامان مہیا فرمادے۔

اللہ تعالیٰ نے نہایت صفائی سے میری یہ دعا قبول کرلی اور مولوی قمرالدین صاحب کے ایک بیٹے کو فرشتہ بنا کر بھیج دیا جن کے ساتھ اسلام آباد جانے کا انتظام ہوگیا۔ راستہ میں تعارف ہوا۔ تو میں نے انہیں بتایا کہ آج حضور سے میری ملاقات ہے۔ اس لئے آپ اس بابرکت تقریب کے بعد مجھے فوراً بیت فضل لندن پہنچا دیں تاکہ میں بروقت ملاقات پر پہنچ جاؤں۔ انہوں نے اس امر کی حامی بھرلی۔ اور پھر خاکسار ان کے ہمراہ اسلام آباد پہنچ گیا۔ حضور وہاں پہلے سے پہنچ چکے تھے اور جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرما رہے تھے۔ جہاں حضور نے خطاب فرمانا تھا۔ وہاں پر خاکسار بھی پہنچ گیا تمام کارکنان اور عہدیداران جماعت کی ایک کثیر تعداد وہاں جمع تھی۔ حضور تشریف لائے اور سب سے پہلے حضور پرنور نے جملہ عہدیداروں سے ہاتھ ملایا۔ اور پھر سٹیج پر تشریف لے گئے۔ وہاں پر تلاوت و نظم کے بعد حضور کا بابرکت خطاب تھا۔

حضور نے اپنے خطاب میں تمام کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اور بہتر سے بہتر انتظامات کے سلسلہ میں ہدایات دیں۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔ دعا کے بعد حضور خیمے میں تشریف لے گئے جہاں تمام معزز مہمانوں کو شرف ملاقات بخشا۔ اس کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ تمام لوگ لائن بنا کر کھڑے ہوگئے۔ مجھے بھی اپنے دوستوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ چونکہ وہاں دیر ہو جانے کا احتمال تھا۔ اس لئے میں مٹھائی چھوڑ کر پارکنگ کی طرف آگیا۔ وہاں تھوڑی دیر میں 'وہ صاحب' پہنچ گئے۔ جو مجھے حسب وعدہ بروقت بیت الفضل لندن لے گئے۔ حضور پرنور اس سے تھوڑی دیر پہلے ہی بیت الفضل پہنچے تھے۔ فوراً ہی ملاقات شروع ہوگئی۔ چند احباب کے بعد میری باری آ گئی۔

میں حضور کے کمرہ میں داخل ہوا۔ اور حضور کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ پیش کیا۔ حضور نے نہایت خندہ پیشانی سے جواب دیا۔ اور شرف مصافحہ بخشا۔ اور پھر حضور اپنی کرسی پر بیٹھ گئے۔ درمیان میں میز تھا۔ اور حضور کے سامنے ایک کرسی رکھی ہوئی تھی۔ حضور نے مجھے اس پر بیٹھنے کا اشارہ کیا' میں وہاں بیٹھ گیا۔ حضور کا کمرہ تصاویر اور کتابوں سے سجا ہوا تھا۔ اور حضور نہایت ہشاش بشاش لگ رہے تھے۔ الحمدللہ۔

حضور نے سب سے پہلے میرا نام ظفر اقبال لیا اور کہا کہ آپ ظفر اقبال صاحب ہیں۔ تو میں نے کہا۔ جی حضور!

س: کیا کام کرتے ہیں
ج: حضور میں ٹیلی ویژن کا کام کرتا ہوں
س: کام کیسا جا رہا ہے
ج: الحمدللہ۔ اچھا جا رہا ہے

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ آپ حافظ مظفر احمد کے خاندان سے لگتے ہیں۔
تو میں نے کہا۔ جی حضور

س: وہ آپ کے کیا لگتے ہیں
ج: حضور وہ میرے بھانجے ہیں
س: کیا سگے بھانجے ہیں
ج: حضور میری خالہ زاد بہن ان کی والدہ ہے۔

اس کے بعد میں نے حضور سے کہا۔ کہ عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل میرے سگے

باقی صفحہ 5 پر

مکرم عامر احمد خان طارق صاحب

نوائے عرش - تحریک جدید

تحریک جدید : ایک الٰہی تحریک ہے جس کا آغاز 1934ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں۔

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔ پس بغیر اس کے کہ میں کسی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔" حضور نے فرمایا۔ "میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں اور حکم اسی کا ہے۔"

(مطالبات تحریک جدید ص 8-7)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریک جدید کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہیں چیزوں کے مجموعہ کا نام تحریک جدید ہے۔"

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 2)

نیز فرماتے ہیں "تحریک جدید دراصل (دین) کے احیاء کا نام ہے۔ جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے...... اور یہ ہماری بدقسمتی تھی کہ ہمیں ایک پرانی چیز کو نئی کہنا پڑا کیونکہ لوگ اس سے ناواقف ہو چکے تھے۔"

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 3)

آج چھیاسٹھ (66) سال گزرنے کے بعد اسی الٰہی تحریک جدید کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تمام عالم میں دعوت الی اللہ، تعلیم اور تربیت کا نظام جاری کر دیا۔ خلافت احمدیہ کی برکتوں سے اور اسی خلافت کی دعا سے آج جماعت احمدیہ دنیا کے کونے کونے تک پہنچ گئی۔ اس تحریک کا مقصد یہی تھا کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت آسمان پر قائم ہے زمین پر بھی قائم ہو۔ حضرت مصلح موعود نے اپنے معرکۃ الآراء خطاب "سیر روحانی" کے آخر پر بڑے جلال سے فرمایا! "اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو، ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں شامل ہو جاؤ (-)۔ پس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے میری آواز نہیں ہے میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں تم میری مانو خدا تمہارے ساتھ ہو، خدا تمہارے ساتھ ہو، خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ"

(سیر روحانی جلد سوم صفحہ 287-286)

آج ہم اس تحریک کے قیام کی غرض کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ آج ہم اپنی آنکھوں سے خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو زمین پر قائم ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ دوسری طرف دشمن اور حاسد اپنے تمام منصوبوں اور اپنے تمام خزانوں اور اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ آج خدا کی آواز کو اور خدا کی نوبت کو دبانے کی فکر میں ہے۔ لیکن خدا کی تقدیر ان کی ہر تدبیر کے ٹکڑے کرتی جاتی ہے۔ تو کون ہے جو خدا کی آواز کو دبا سکے؟ آج MTA کے ذریعہ سے ابن موعود کی زبان سے خدا کی آواز شش جہات میں پھیل رہی ہے اور ہم ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل کے نظارے دیکھتے ہیں جب کروڑہا لوگ اپنے بتوں کو پاش پاش کرتے اور خدا کی توحید کے ترانے گاتے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ پس خدا کی آواز پر لبیک کہیں اور یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کبھی اپنا عہد نہیں توڑتا اور سمجھ لیں کہ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارا اور مقرب اور سب سے زیادہ غیرت اپنے اس زمانہ کے مقرر کردہ نمائندہ اور امام کی ہوتی ہے اور سب سے زیادہ اس کی عزت کا خیال کرتا ہے کیونکہ جو امام کہتا ہے وہ خدا کی آواز ہے اور خدا کی آواز اس کا عہد ہے اور امام کی آواز پر لبیک خدا کی آواز پر لبیک ہے۔

پس ہم وہ خوش نصیب ہیں جو خلافت کے ہاتھ پر خدا تعالیٰ کے وہ وعدے جو خدا نے حضرت مسیح موعود سے کئے تھے اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ مبارک ہو اور بہت مبارک ہو کہ آج ہم یقین کی آنکھ سے خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو زمین پر قائم ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ جب کروڑہا سعید روحیں خدا کے فضل کے ساتھ امام وقت کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوتی ہیں تو ہم ہی نے خدا تعالیٰ کے اس انعام کا استقبال کرنا ہے۔ اور اس سے بڑا اور کیا استقبال ہو گا کہ ہم نے ان سعید روحوں کو ان کی زبان میں باترجمہ قرآن دینا ہے۔ ہم نے انہیں مشن دینے ہیں۔ ہم نے بیوت الذکر دینی ہیں ہم نے ان کی تعلیم کا انتظام بھی کرنا ہے اور ہم نے ان کی تربیت بھی کرنی ہے۔ تاکہ آسمانی بادشاہت کے موسیقاروں کی دھنوں میں وہ سُر پھوٹیں اور ایسا نکھار پیدا ہو کہ اس کی لَے پر سارا عالم جھوم اٹھے۔ یہ گیت دنیا کے گیت نہیں بلکہ یہ خدا تعالیٰ کی توحید کے ترانے ہیں جو خدا تعالیٰ کو سب سے بڑھ کر پیاری ہے۔ اور اس مالی جہاد کی غرض بھی یہی ہے کہ اتنے وسائل پیدا ہوں کہ خدا کی توحید کو اس کے دین کی تعلیم کو دنیا کے گھر گھر میں پہنچا دیا جائے۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس دنیا میں قائم ہو۔ پس اپنے امام کی آواز پر جو خدا کی آواز ہے لبیک کہتے ہوئے دوڑیں۔ اس امام کی آواز پر جس کے وجود سے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل کے دریا بہا دیئے۔ وہ امام وقت جو ہماری محبت میں ہمارے درد میں ہم سے اپنے رت جگوں کا حساب نہیں مانگتا۔ جو ہمارے ہجر کے درد سے تڑپتا ہے، ہماری یاد میں جس کی آنکھیں بھیگ بھیگ جاتی ہیں، تو آپ بھی اے اہل دل اپنے عمل سے بھی اور اپنی قربانیوں سے بھی، خدا کے ان فضلوں کا شکر گزار ہوتے ہوئے۔ اپنی جھولیاں بھر بھر کر اس امین کی طرف دوڑیں، جو اپنی دعا سے ان قربانیوں کو ایسا مقبول کر جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اپنے عہد کو دھراتا ہے کہ جب تم چل کر آتے ہو تو وہ دوڑ کر تمہاری طرف آتا ہے۔

آج تمام دنیا میں توحید کے جھنڈے گاڑے جانے لگے اور زمین پر خدا کی بادشاہت پھر قائم ہو رہی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا عہد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے تھا۔ جو بہرحال پورا ہو کر رہے گا۔ اور بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے۔ اور دوسری طرف حاسد اپنے حسد کی آگ میں جل رہا ہے۔ وہ اپنے شک کے اندھیروں میں کھڑا دو قدم چلنے کے قابل نہیں رہا ایسے ہی لوگوں کو مخاطب کر کے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا

"خدا کا غضب انسان کے غضب سے بڑھ کر ہے یہ میرے پر حملہ نہیں بلکہ اس خدا پر حملہ ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا وہ چاہتا ہے کہ زمین کو گناہ سے صاف کرے اور پھر ان دنوں کو دوبارہ لاوے جو صدق اور راستبازی اور توحید کے دن ہیں مگر وہ دل جو دنیا سے پیار کرتے ہیں وہ نہیں چاہتے کہ ایسے دن آویں۔ اے نادان کیا تو خدا سے مقابلہ کرے گا۔ کیا تیری طاقت میں ہے کہ اس سے لڑائی کر سکے اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو تیرے مقابلہ کی کیا حاجت تھی اس کے تباہ کرنے کے لئے خدا کافی تھا......"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 24)

اللہ تعالیٰ ہمیں بہترین اعمال کی اور بہترین قربانی کی توفیق دے۔ خدا کرے کہ ہماری زندگیوں میں وہ دن آئے، کہ ہم اپنی آنکھوں سے خدا تعالیٰ کے دین کا غلبہ دیکھیں۔ ہمیں چاہئے کہ آج کے دور میں زیادہ سے زیادہ مالی جہاد میں حصہ لے کر آنے والی کروڑوں سعید روحوں کا استقبال کریں اور جہاں سلسلہ احمدیہ ان وسائل کے ذریعہ سے ان آنے والوں کی روحانی پیاس بجھانے کا انتظام کر سکے وہاں ایسی ہی مزید کئی کروڑوں اربوں روحوں تک پہنچ کر انہیں خدا کے دین کی اور توحید کی تعلیم دی جا سکے اور اسی طرح خدا کے فضل کے ساتھ امام وقت کی خواہش اور دعا کے نتیجہ میں ہر سال خدا کی توحید کے جھنڈے تلے جمع ہونے والے پہلے سے بڑھتے چلے جائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احباب جماعت سے ضروری گزارش

○ تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں قریباً ایک ماہ باقی رہ گیا ہے۔ احباب سے ضروری درخواست ہے کہ اپنا چندہ تحریک جدید جن کے ذمہ باقی ہے ادا کر کے رضاء الٰہی حاصل کریں عہدیداران اپنے اپنے حلقہ کے بقایا داران کی فہرستیں تیار کر کے گھر گھر جا کر چندہ تحریک جدید کی وصولی کریں اور وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز روانہ فرما دیں یہ تسلی فرمالیں کہ کوئی فرد بقایا دار نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول)

بقیہ صفحہ 4

بھانجے ہیں۔ تو حضور نے فرمایا کہ الفضل اخبار میں اس نے جان ڈال دی ہے۔

میں نے کہا، حضور وہ آپ کے قدم بقدم چلنے کی کوشش کرتے ہیں تو حضور نے اس کی تائید کی اور فرمایا کہ میں اس کے کام سے بہت خوش ہوں اسے میری طرف سے خوشنودی کا پیغام دیدیں۔ حضور نے اسی مفہوم کے الفاظ ادا کئے تھے۔ اس کے بعد میں نے چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول کا سلام پہنچایا۔ اور دیگر دوستوں عزیزوں کی طرف سے بھی سلام کا تحفہ پیش کیا۔ اور ان کے لئے اور اپنے لئے درخواست دعا کی جو حضور نے قبول فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے نہایت پیار سے فرمایا کہ آؤ فوٹو بنوا لیں۔ اس کے بعد حضور نے نہایت شفقت سے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں ڈال کر فوٹو بنوایا اس کے بعد خاکسار نے حضور سے اجازت لی۔ اور السلام علیکم کا تحفہ پیش کیا۔ دل رقت سے بھر گیا۔ اس پیاری ملاقات کی حلاوت پر خداوند کریم کا شکر بجا لایا، کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے عالمگیر جماعت احمدیہ کے سربراہ اور خلیفۂ وقت سے ملاقات کا موقعہ بہم پہنچایا۔ ملاقات کر کے محسوس ہوتا ہے کہ یہ مشفق اور مادر مہربان کی طرح محبت کرنے والا وجود اپنے ناچیز خادموں سے کس قدر محبت کرتا ہے اور ہمارے لئے دعائیں کرتا ہے۔ یہ بابرکت ملاقات مجھے ہمیشہ یاد رہے گی اور میرے دل کو گرماتی رہے گی۔

مظہر احمد چیمہ صاحب

اولمپک گیمز سڈنی 2000

جدید سہولتوں سے آراستہ سڈنی میں اولمپک ولیج پر 590 ملین ڈالر لاگت آئی

اولمپک گیمز 2000ء کے حصول کے لئے سات قومیں مقابلہ پر تھیں۔ سڈنی' بیجنگ' برلن' استنبول' مانچسٹر' برازیلیا اور ملان۔ 23 ستمبر 1993ء کو مونٹی کارلو (Monte carlo) میں ہونے والے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (IOC) کے اجلاس میں سڈنی کو ان گیمز کے حقوق دیئے گئے۔ اور 14 ستمبر 1996ء کو "سڈنی 2000" کا خوبصورت لوگو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا گیا۔

آسٹریلیا کا شہر سڈنی اپنی خوبصورتی اور رنگا رنگی میں اپنی مثال آپ ہے۔ تاہم اولمپک گیمز کے آغاز سے قبل اس شہر کو مزید نکھارا گیا اور اس میں مزید جدت پیدا کی گئی۔ کھلاڑیوں کے لئے اولمپک ولیج بنایا گیا۔ جس میں ہر قسم کی جدید سہولیات کھلاڑیوں کو مہیا کی گئیں۔ تاکہ حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس اولمپک ولیج کی تعمیر پر 590 ملین آسٹریلین ڈالر لاگت آئی۔

15 ستمبر 2000ء کو جدید دور کے 27ویں اولمپک گیمز "سڈنی 2000" کا آغاز رنگا رنگ اور مسحور کن تقریبات سے ہوا۔ 20ویں صدی کے آخری اولمپک گیمز ہونے کی وجہ سے 27ویں اولمپک گیمز خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ یونان کے شہر اولمپیا سے سفر طے کر کے پہنچنے والی اولمپک مشعل سے جب مشعل دان روشن کیا گیا تو اس کے ساتھ ہی ان گیمز کا آغاز ہو گیا۔ اس موقع پر ایک رنگا رنگ تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے آغاز میں اولمپک پرچم لہرایا گیا اس کے بعد آکسٹرا کی دھنوں پر آسٹریلین ترانہ گایا گیا۔ جس کے بعد بچیوں نے اپنی حرکات سے ایسا تاثر دیا جیسے کوئی سمندر سٹیڈیم میں ابھر آیا ہو۔ سمندر کے تاثر کے ساتھ بچیوں نے مچھلیوں کی شکلیں بھی بنائیں۔ سٹیڈیم میں موجود ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد تماشائیوں نے زبردست تالیاں بجا کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس کے بعد ایک خاکے کے ذریعے آسٹریلیا میں یورپی آبادکاری کا منظر دکھایا گیا۔ کھلاڑیوں کی پریڈ کا آغاز آسٹریلین کھلاڑیوں کی سٹیڈیم میں آمد سے ہوا۔

200 ممالک کے دستوں کی پریڈ کے بعد گلوکار جان فرانہم اور گلوکارہ اولیویا نیوٹن جان نے گیت پیش کیا۔ جس کے الفاظ تھے "ہیروز لیو فار ایور" پھر اولمپکس مشعل روشن کی گئی۔ یہ رنگا رنگ افتتاحی تقریب 6 گھنٹے جاری رہی۔ اس تقریب کے ساتھ ہی اولمپکس میں گولڈ میڈل حاصل کرنے کی دوڑ شروع ہو گئی۔

تاریخی تناظر

اولمپک گیمز کی تاریخ 3500 سال قبل قدیم یونان سے شروع ہوتی ہے اور 776 قبل مسیح سے 217ء تک کے گیمز کا ریکارڈ ملتا ہے ان گیمز میں عورتوں کو شرکت کرنے کی اجازت نہیں تھی اور مرد بغیر لباس کے حصہ لیتے تھے۔ رومن شہنشاہ تھیوڈوسیس I (Theodosius) نے 393ء میں یہ گیمز ختم کر دیئے تاہم فرانس کے 24 سالہ نوجوان بیرن ڈی کوبرٹن (Baron pierre De couberton) (1863-1937) نے ان گیمز کے دوبارہ اجراء میں اہم کردار ادا کیا۔ اس نے 1887ء سے لے کر 1894ء تک 7 سال فرانس' برطانیہ اور امریکہ کے لوگوں کو قائل کرنے میں صرف کئے۔ بالآخر 1894ء میں وہ اپنے منصوبہ میں کامیاب ہو گیا اور اسی سال انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (IOC) کی بنیاد رکھی گئی۔ 1896ء میں یونان کے شہر ایتھنز سے ان اولمپکس کا آغاز ہو گیا جو اب تک جاری ہیں سوائے 1916' 1940' اور 1944ء کے جب جنگ عظیم اول اور دوئم کی وجہ سے یہ گیمز منعقد نہ ہو سکیں۔

چند روایات جو ان گیمز کے ساتھ وابستہ ہیں درج ذیل ہیں۔

اولمپک جھنڈا
(Olympic Flag)

اولمپک گیمز میں اولمپک جھنڈا خاص اہمیت کا حامل ہے۔ بیرن ڈی کوبرٹن نے یہ جھنڈا 1914ء میں اولمپک کانگرس کو پیش کیا۔ اس جھنڈے کا رنگ سفید ہے جس پر دو افقی لائنوں میں پانچ دائرے بنے ہوئے ہیں۔ اوپر والی لائن میں تین دائرے دائیں سے بائیں بالترتیب سرخ' سیاہ اور نیلے رنگوں پر مشتمل ہیں جبکہ نیچے والی لائن کے دائرے سبز اور زرد رنگوں پر مشتمل ہیں۔ یہ 5 دائرے 5 براعظموں یورپ' ایشیا' افریقہ' آسٹریلیا اور امریکہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ افتتاحی تقریبات میں یہ جھنڈا موجودہ میزبان شہر کا میئر آئندہ اولمپکس کے میزبان شہر کے میئر کو پیش کرتا ہے۔

ماٹو (Motto)

بیرن ڈی کوبرٹن نے اولمپک گیمز کا ماٹو فادر ہنری مارٹن ڈائیڈن (Henary Martin Dideon) کے الفاظ سے اخذ کیا جو کہ آرکیل (Arcuil) کالج کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ یہ ماٹو لاطینی زبان کے تین الفاظ Citius,Altius,Fortius پر مشتمل ہے جن کا مطلب ہے Swifter,Higher,Stronger (تیز تر' بلند تر' مضبوط تر)

اولمپک مشعل (Flame)

اولمپک گیمز کا آغاز مشعل روشن کر کے کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار بھی قدیم سے جاری ہے اور بیان یہ کیا جاتا ہے کہ یہ مقدس یونانی دیوتا زیوس (Zeus) کی قربان گاہ سے لی گئی روشنی ہے۔ 1924ء کے اولمپکس جو ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈیم میں ہوئے وہاں سے یہ مشعل متعارف کروائی گئی۔ 1936ء میں اس مشعل کو ایک نئی ترتیب کے ساتھ ریلے ریس کے ذریعہ یونان سے برلن لایا گیا۔ اب ہر اولمپکس میں اس مشعل کو اسی طرح لایا جاتا ہے۔ سورج کی شعاعوں سے اس مشعل کو اولمپیا میں پرانے زمانے کے لباس میں ملبوس خواتین روشن کرتی ہیں اور پہلے رنر کے حوالے کر دیتی ہیں۔

اولمپک گیمز کے آغاز پر کھلاڑیوں سے حلف لیا جاتا ہے۔ اس حلف کے الفاظ بھی بیرن ڈی کوبرٹن کے لکھے ہوئے ہیں۔ میزبان ملک کا ایتھلیٹ اولمپک جھنڈے کے نیچے کھڑا ہو کر تمام کھلاڑیوں سے حلف لیتا ہے۔

مسلک (Creed)

بیرن ڈی کوبرٹن نے اولمپک گیمز کے مسلک یا عقیدہ کے طور پر جو الفاظ اختیار کئے وہ سنٹرل پنسلوانیا (Pennsylvania) کے بشپ ایتھل برٹ ٹالبوٹ (Ethelbert Talbot) کے وہ الفاظ ہیں جو اس نے 1908ء میں کھلاڑیوں سے ان کی سروس کے موقع پر ادا کئے۔ اس عبارت کے الفاظ یہ ہیں۔ "اولمپک گیمز کو جیتنے سے زیادہ اہم ان میں حصہ لینا ہے بالکل ایسے ہی جیسے فتح سے زیادہ کوشش اہم ہے۔ اہم چیز فتح یابی نہیں بلکہ یہ ہے کہ لڑائی اچھے طریقے سے لڑی گئی ہے۔"

1896ء میں ہونے والی اولمپک گیمز میں 13 ملکوں کے 280 کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا اور یہ مقابلے دس دن جاری رہے۔ ان مقابلوں میں ایتھلیٹکس' سائیکلنگ' تیراکی وغیرہ شامل تھے اور کوئی بھی شخص آزادانہ ان میں حصہ لے سکتا تھا۔ قومی ٹیم ہونا ضروری نہیں تھا۔ ان گیمز میں حصہ لینے والے زیادہ تر کھلاڑیوں کا تعلق خوشحال گھرانوں سے تھا اور وہ ایتھلیٹک کلب کے ممبران یا کالج کے طلباء تھے۔

سو سال کے بعد 1996ء میں امریکہ کے شہر اٹلانٹا (Atlanta) میں ہونے والے اولمپکس کو تاریخ کے سب سے بڑے مقابلے قرار دیا گیا جن میں 11000 کھلاڑیوں نے حصہ لیا اور 8.6 ملین ڈالر کے ٹکٹ فروخت ہوئے۔ ان گیمز میں سرفہرست امریکہ رہا جس نے 101 تمغے حاصل کئے۔ جبکہ روس' جرمنی اور چین بالترتیب دوسرے' تیسرے اور چوتھے نمبر پر رہے۔

سڈنی 2000 اولمپکس میں 200 ممالک کے 10'000 سے زائد کھلاڑیوں نے شرکت کی 15 ستمبر سے شروع ہونے والے یہ مقابلے یکم اکتوبر کو اختتام پذیر ہو گئے اور ان میں 30 کھیلوں کے مقابلہ جات ہوئے۔ ان اولمپکس میں فٹ بال اپنی دلچسپی کے حوالہ سے سب سے زیادہ پسندیدہ ایونٹ ہے اور اس کی ٹکٹیں بھی سب سے زیادہ فروخت ہوئیں۔

ان گیمز میں 100 میٹر دوڑ اس لحاظ سے اہمیت کی حامل رہی کہ اس دوڑ کو جیتنے والے کھلاڑی نے دنیا کا تیز ترین کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ یاد رہے کہ 1996ء میں اٹلانٹا اولمپکس کا 100 میٹر دوڑ کا ریکارڈ 9.84 سیکنڈ تھا۔

سڈنی اولمپکس میں حصہ لینے والا دنیا کا کم عمر ترین کھلاڑی اومان کا خالد القوبی تھا جس کی عمر صرف 14 سال ہے۔ جبکہ سب سے زائد العمر کھلاڑی جزائیر ورجن کا بروس میریڈق ہے۔ جس کی عمر 63 سال ہے اور وہ رائفل شوٹنگ کے مقابلہ میں شریک ہوا۔ چین کی باسکٹ بال ٹیم کا کھلاڑی 7 فٹ 5 انچ قد کے ساتھ طویل القامتی میں سرفہرست رہا۔ برازیل کا 16 سالہ جمناسٹ ڈینئل سب سے چھوٹے قد کا کھلاڑی تھا اس کا قد 36 انچ ہے۔ خاتون کھلاڑیوں میں پولینڈ کی باسکٹ بال کی کھلاڑی 7 فٹ قد کے ساتھ نمایاں رہیں۔

ان مقابلوں میں شائقین کی زیادہ تر دلچسپی کے حامل اتھلیٹکس' فٹ بال' سوئمنگ' لانگ ٹینس اور ہاکی کے مقابلے تھے۔

آسٹریلیا کی حکومت نے ان گیمز کو دلچسپ' پرکشش اور کامیاب بنانے کے لئے بھرپور انتظامات کئے۔

کبوتر بازی

○ پاکستان میں پچاس ہزار افراد کا کبوتر بازی سے روزگار وابستہ ہے جبکہ صرف کراچی میں پچاس لاکھ کبوتر ہیں۔ ان میں افغانستان اور امریکہ سے بھی اعلیٰ نسل کے لائے گئے کبوتر شامل ہیں۔ کبوتر اڑانے کا کام سال بھر جاری رہتا ہے۔ کبوتر اڑانا' پالنا اور کبوتر کو گھر کا راستہ سکھانا' سیٹی کی آواز پر اسے واپس بلانا ایک آرٹ ہے۔ اس آرٹ کی تربیت بھی سال بھر جاری رہتی ہے۔ پاکستان میں کبوتر بازی کے کئی بڑے ٹورنامنٹ بھی ہوتے ہیں۔ ان ٹورنامنٹس کے تحت ایک شہر سے کبوتر اڑا کر دوسرے شہر بھیجا جاتا ہے۔ اگر کبوتر مقررہ وقت پر اپنے گھر پہنچ جائے تو اس کے مالک کو انعام دیا جاتا ہے۔

(روزنامہ خبریں لاہور 26 مارچ 1998ء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روسی صدر نئی دہلی پہنچ گئے

روس کے صدر پیوٹن بھارت کے تین روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچ گئے۔ وہ دفاعی پارٹنرشپ کے نئے معاہدے پر دستخط کریں گے۔ وزیراعظم واجپائی، وزیر خارجہ جسونت سنگھ سے ملاقات کریں گے۔ فوجی اور ایٹمی شعبوں میں مزید تعاون کے سمجھوتوں پر دستخط کریں گے۔ صدر کلنٹن کو بھی نئی دہلی کے اسی ہوٹل میں ٹھہرایا گیا تھا جہاں اب پیوٹن ٹھہریں گے۔ ہوٹل کے 16 نمبر فلور کو سیل کر کے حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے۔

روس اور بھارت کا اتفاق

روس کے صدر پیوٹن نے کہا ہے کہ روس اور بھارت میں دہشت گردی کا مرکز ایک ہی ہے۔ بھارت پہنچتے پر روسی صدر نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف مل جل کر کام کریں گے۔ وائس آف امریکہ نے بتایا کہ بھارت روس سے طیارہ بردار بحری جہاز حاصل کرے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے 10 سمجھوتوں پر دستخط ہونگے۔ روس اب تک بھارت کو 20۔ ارب ڈالر مالیت کا اسلحہ اور دوسرا فوجی سازوسامان فراہم کر چکا ہے۔

40 فلسطینی شہید

مقبوضہ بیت المقدس، غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں کے مابین 5 روز سے جاری جھڑپوں میں اب تک 40۔ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اب اسرائیل فلسطینیوں کے خلاف ٹینک اور ہیلی کاپٹر بھی میدان میں لے آیا ہے۔ اسرائیلی گن شپ ہیلی کاپٹروں نے گذشتہ روز غزہ شہر میں رہائشی عمارتوں اور دفاعی چوکیوں پر فائرنگ کی جس سے کم از کم مزید 50۔ افراد زخمی ہو گئے ہیلی کاپٹروں نے مظاہرین پر بھی فائرنگ کی۔

فرانس اور یورپی یونین کی مذمت

فرانس نے فلسطینیوں پر ظلم و ستم کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اسرائیل کے اپوزیشن لیڈر شیرون نے اشتعال انگیزی کی ہے فلسطینیوں کو ٹینکوں سے نہیں دبایا جا سکتا۔ یورپی یونین نے کہا کہ تشدد بند کیا جائے۔ مصر نے عرب سربراہی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ شام کے صدر بشارہ الاسد نے مصر کا دورہ کر کے صدر حسنی مبارک کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کی۔

میلازوچ کے خلاف تحریک سول نافرمانی

یوگوسلاویہ کے صدر میلازوچ کو ان کے عہدے سے ہٹانے کیلئے اپوزیشن نے پورے ملک میں احتجاج اور سول نافرمانی کی تحریک شروع کر دی ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ اس کے رہنما صدارتی انتخاب جیت چکے ہیں۔ ملک بھر میں عام ہڑتال شروع ہے معاشی سرگرمیاں معطل کر دی گئی ہیں۔ مظاہرین نے بلغراد کے اہم علاقوں کی ناکہ بندی کر لی ہے۔ سکول اور کالج بند کر دیئے گئے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے یوگوسلاوین صدر میلازوچ سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں خانہ جنگی کا راستہ روکنے کیلئے اپوزیشن کو اقتدار سونپ دیا جائے۔

اقوام متحدہ ہمیں تسلیم کرے

طالبان نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ افغانستان میں قیام امن کیلئے ہماری حکومت تسلیم کرلے۔ طالبان عالمی اور علاقائی استحکام کے خواہاں ہیں خطے میں دہشت گردی اور پوست کی کاشت ختم کرنے کیلئے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ دوسری طرف اطلاع ملی ہے کہ تخار میں شمالی اتحاد کے 11۔ اہم کمانڈر 70 ساتھیوں سمیت طالبان کے ساتھ آملے۔

اسرائیلی چیف آف سٹاف ترکی میں

اسرائیل کے چیف آف سٹاف ترکی پہنچیں گے۔ ان کے دورے کا مقصد ترکی اور اسرائیل میں دو طرفہ دفاعی تعلقات کو مستحکم کرنا ہے۔ یاد رہے کہ ترکی اور اسرائیل، ایران اور سعودی عرب کی تنقید کے باوجود کئی باہمی معاہدے کر چکے ہیں۔

ابوسیاف اور فوج میں جھڑپیں

فلپائن میں اغوا کرنے والے گروپ ابوسیاف اور فلپائن کی مسلح افواج کے درمیان جھڑپوں میں مزید 8۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ جنوبی جزیرے میں فائرنگ کے دوران دو فوجی اور ابوسیاف گروپ کے 6۔ ارکان مارے گئے۔ فوج نے بتایا ہے کہ گروپ کے قبضے سے ایک پادری سمیت 11۔ افراد رہا کرائے گئے ہیں۔

شام کے صدر عراق کی حمایت میں

شام کے صدر بشار الاسد نے عرب ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ عراق کے خلاف دس برس سے عائد بین الاقوامی پابندیاں توڑ دیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ان پابندیوں سے عراق کے عوام کی مشکلات میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔

بھوکے سیلاب زدگان کے حملے

بنگلہ دیش میں سیلاب سے متاثرہ بھوکے افراد امدادی فوجیوں پر ٹوٹ پڑے۔ انہوں نے لوٹ مار کے واقعات میں سرکاری گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا۔ بنگلہ دیش میں سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد 100 تک پہنچ گئی ہے۔ مناسب انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے بیماریاں پھوٹنا شروع ہو گئی ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم سلطان احمد صاحب ناصر آباد غربی لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ صاحبہ معدہ کے مختلف عوارض کی وجہ سے لمبے عرصے سے علیل ہیں کمزوری بہت ہے اسی طرح چند پریشانیوں کی وجہ سے طبیعت پر بوجھ ہے۔ پریشانیوں کے دور ہونے اور جلد کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم اشاراحمد شیخ صاحب ایڈووکیٹ لاہور کی والدہ محترمہ احمدی بیگم صاحبہ کالاہور کے امتیاز سرجیکل ہسپتال میں موتیا کا آپریشن متوقع ہے۔ محترمہ احمدی بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ لاہور کی معروف اور مخلص کارکنہ ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

○ مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ کے والد مکرم جان محمد صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید بہت شدید علیل ہیں۔ مورخہ 5۔ ستمبر سے میو ہسپتال لاہور داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم میاں عبدالسمیع صاحب ہلال پوری کارکن نظارت امور عامہ کو 14۔ اگست 2000ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "عبدالواسع طاہر" عطا فرمایا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود مکرم عبدالمجید صاحب منیب ہلال پوری (سابق معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ) جو کہ محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب کے تایا زاد بھائی ہیں کا پڑپوتا ہے اور مکرم سلطان محمد اقبال صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت منداور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ شعبہ ابلاغیات پنجاب یونیورسٹی نے ایم فل ماس کمیونیکیشن کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 15۔ اکتوبر ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم اعجاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ گوکھووال ضلع فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے 24۔ ستمبر 2000ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "نائلہ اعجاز" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔

بچی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ سابق صدر جماعت احمدیہ رجوعہ کی پوتی اور میاں مظفر احمد صاحب کھوکھر آف شادیوال کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادم دین بنائے آمین۔

○ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب وڑائچ کو اللہ تعالیٰ نے 10۔ اگست 2000ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ازراہ شفقت "انصر احمد" عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔

بچہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب آف شادیوال کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب ابن مکرم راجہ بھٹی صاحب مورخہ 21۔ جولائی 2000ء کو ننکانہ صاحب میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ اسی دن مکرم نعیم اکرم طاہر صاحب مربی سلسلہ نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ ان کا جسد خاکی ربوہ لے گئے۔ جہاں 22۔ جولائی بعد از نماز فجر بیت محمود میں مکرم عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ نے نماز پڑھائی۔ بعد ازاں دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ اور قبر تیار ہونے پر مکرم قریشی سعید اظہر صاحب سابقہ مربی ضلع شیخوپورہ نے دعا کروائی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 2

(Rescue Service) ہنگامی طور پر۔ بالائی منزل سے بے ہوش مریض کو اتارنا۔ عملی مظاہر کے اختتام پر مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے اجتماعی دعا کروائی۔

مکرم مرزا نبیل احمد صاحب نائب مہتمم خدمت خلق اور مکرم راجہ رشید احمد صاحب انچارج کلاس نے کورس کے جملہ انتظامات کی سرانجام دہی میں نہایت سرگرمی سے حصہ لیا۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 3 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 4۔اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-52
جمعرات 5۔اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-41
جمعرات 5۔اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-02

پنجاب حکومت ذمہ داری پوری کرے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے پنجاب حکومت سے کہا ہے کہ وہ امن و امان کی ذمہ داری پوری کرے۔ دہشت گردی اور قتل وغارت گری صرف اسی صوبے میں نظر آرہی ہے۔ باقی ملک میں سکون ہے۔ انہوں نے کہا کہ چور ڈاکو فوج کے آتے ہی سرگرمیاں نہیں چھوڑتے صورت حال کنٹرول کرنے میں وقت لگے گا۔ آزاد کشمیر اور حیدر آباد میں بم دھماکوں کے ملزم پکڑے گئے۔ انہیں جلد عوام کے سامنے پیش کردیا جائے گا۔

توہین عدالت کے ملزم گرفتار

سپریم کورٹ پر حملہ کرکے توہین عدالت کا ارتکاب کرنے والے تین مسلم لیگی لیڈروں اختر رسول، میاں منیر اور طارق عزیز (نیلام گھر والے) کو گرفتار کرلیا گیا ہے ان کو ایک ماہ قید کی سزا ہوئی ہے۔

ڈالر 62 روپے کا

ڈالر کی قیمت میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈالر 62 روپے کا ہوگیا ہے جبکہ انٹربینک ریٹ بھی 59ء15 روپے تک پہنچ گیا ہے۔ پاؤنڈ 90 روپے کا ہوگیا ہے۔

طلبہ تنظیموں پر پابندی پر غور

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ ہم طلبہ تنظیموں پر پابندی کیلئے غور کر رہے ہیں۔ اس کا فیصلہ کابینہ کرے گی۔ انہوں نے سوال کیا کہ تعلیمی اداروں میں سب سے پہلے ہتھیار کس نے متعارف کروائے؟ ہم کسی جماعت کو تعلیمی اداروں کا ماحول تباہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے اگر کسی جماعت کو تعلیمی اداروں میں سیاست کرنے کا شوق ہے تو وہ اپنا تعلیمی ادارہ کھول لے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں میں صرف جماعت اسلامی ہی نہیں بلکہ دیگر جماعتوں کی تنظیمیں بھی بچوں کو پڑھنے سے روکتی ہیں۔

پونچھ سیکٹر میں شدید جھڑپ

پونچھ سیکٹر میں بھارتی فوج اور پاکستانی فوج کے مابین شدید جھڑپ ہوئی۔ دو بھارتی چوکیاں تباہ کردی گئیں۔ بھارتی فائرنگ کے جواب میں پاک فوج نے بھرپور جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں دھرم سال ون اور ٹو نامی چوکیاں تباہ ہو گئیں۔ بھارتی گولہ باری سے 6 بچے شدید زخمی ہوگئے۔

حمود کمشن رپورٹ شائع کردی جائے گی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومت نے حمود کمشن رپورٹ کا جائزہ لینے کیلئے ایک کمیٹی بنادی ہے رپورٹ جائزہ مکمل ہونے کے بعد شائع کردی جائے گی۔

لاہور میں دہشت گردی 7 ہلاک

لاہور کے علاقہ فیصل ٹاؤن میں رات ساڑھے بارہ بجے دہشت گردی کی واردات میں دو خاندانوں کے 7۔افراد کے سروں کو ہتھوڑوں سے کچل کرہلاک کردیا گیا۔

12۔اکتوبر یوم سیاہ

مسلم لیگ نے 12۔اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے سیکرٹری جنرل سرانجام خان نے کہا کہ کلثوم نواز پارٹی پالیسی کی خلاف ورزی نہیں کر رہیں۔

بلوچستان کے پیاز کے بارے میں تحقیقات

چیف ایگزیکٹو نے اس بارے میں تحقیقات کا حکم دیا ہے کہ بلوچستان کا پیاز دوسرے صوبوں کو کیوں نہیں بھیجا گیا۔ یہ جائزہ بھی لیا جائے گا کہ پاکستان کھجور پیدا کرنے والا ملک ہے اس کے باوجود اسکی درآمد کیوں کی جا رہی ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے یہ باتیں ایکسپورٹ پروموشن بورڈ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

محکمہ ٹرانسپورٹ بے بس

لاہور کے ویگن چلانے والے ٹرانسپورٹروں نے پانچ لوکل روٹوں پر ایک روپیہ اضافی کرایہ وصول کرنا شروع کردیا ہے۔ ویگنوں کے عملے اور مسافروں کے درمیان جھگڑے ہوتے رہے۔ اس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ بالکل بے بس ہو کر رہ گیا ہے۔ حکومت کے محکمہ ٹرانسپورٹ نے اعلان کیا ہے کہ ویگنوں، بسوں اور کوچوں کے کرائے نہیں بڑھائے گئے۔

نواز شریف کی طلبی

پلاٹوں کی ناجائز الاٹمنٹ کے الزام میں نواز شریف کو اینٹی کرپشن کورٹ میں طلب کرلیا گیا ہے۔ اس بارے میں استغاثہ جماعت اسلامی کے ایم ایچ انصاری نے دائر کیا تھا۔

ہائی کورٹ سماعت کرے گی

لاہور ہائی کورٹ کا فل بنچ 12۔اکتوبر کے فوجی اقدام کو جائز قرار دینے کے سپریم کورٹ کے فیصلہ کے باوجود اس فوجی اقدام کے خلاف دائر کیس کی سماعت کرے گا۔ لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ نے اس بارے میں پاکستان لائرز فورم کی درخواست کی جلد سماعت کے لئے دائر متفرق درخواست منظور کرلی ہے۔ تاہم کیس کی سماعت کی تاریخ ابھی مقرر نہیں کی گئی۔ فاضل عدالت نے قرار دیا کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہائی کورٹ کے زیر التوا کیس پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ دریں اثناء ہائی کورٹ کے فل بنچ نے نیب آرڈیننس کے خلاف دائر کردہ کیس کی سماعت بھی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔

کھیتران پھر نااہل

کوئٹہ کی احتساب عدالت نے بلوچستان کے سابق صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران کو سرکاری گاڑیوں کے غیر قانونی استعمال کے الزام میں 5 سال قید اور 34 لاکھ روپے جرمانہ سمیت 21 سال کیلئے کسی عوامی عہدے سے نااہل قرار دے دیا ہے ان کو اس سے قبل بھی 21 سال کی نااہلی کی سزا دی جاچکی ہے۔

کلاس معلمین وقف جدید

○ ایسے نوجوان جو میٹرک پاس ہوں اور خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہیں۔ وہ بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کریں اور اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف مع مقامی صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 15۔ نومبر 2000ء تک دفتر وقف جدید میں پہنچانے کا انتظام کریں۔ نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ تعلیم۔ عمر۔ تاریخ بیعت۔ جماعتی خدمت۔ درخواست دہندہ کا میٹرک میں کم از کم "C" گریڈ یا سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔ انٹرویو مورخہ 20۔ نومبر 2000ء بروز سوموار بوقت 9 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

میٹرک کی اصل سند ہمراہ لاویں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

موسم سرما کی سبزیوں کے بیج
نظارت زراعت سے حاصل کریں

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیوڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 5-6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
*ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی
☎ 415845
*ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل بدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 21-22-23 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

"ضرورت ہے"
درج ذیل آسامیوں کے لئے جگہ خالی ہے عمر 25 تا 35 سال ہو۔
(1) آفس ورک کے لئے (تعلیم کم از کم میٹرک) (2) اکاؤنٹنٹ (تجربہ کار) (3) ڈرائیور کم سیل مین (تعلیم کم از کم میٹرک) تاریخ انٹرویو 10-10-2000 12 بجے دوپہر کے بعد درخواست گزار خود ملیں صدر صاحب اور قائد صاحب کی تصدیق کروا کر لائیں۔
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ
کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 7932514-16 Fax 7932517-

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61